© rasailojaraid.com

عالمی امن کیلئے اسلام اور مسلمانوں کا کردار مثالی ہے

عالمی مجلس ادیان کے سیمینار سے مقررین کا خطاب

16 اپریل 2009 عالمی مجلس ادیان کے زیر اہتمام ہولیڈے ان لاہور میں ''قیام امن میں مذہب کا کردار'' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ جس کی صدارت قاری محمد حنیف جالندھری نے کی۔ جبکہ میاں نعیم الرحمٰن مہمان خصوصی تھے۔ مسیحی برادری کی نمائندگی لاہور کے بشپ سیموئیل عزرایاہ نے کی۔ تمام مکاتب فکر کے ممتاز علماء نے شرکت کی۔ اور قیام امن کے لیے مذہب کے کردار پر اظہار خیال فرمایا۔ سیمنار کا آغاز قاری عطاء السنان کی تلاوت قرآن حکیم سے ہوا۔ اس کے بعد نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی گئی۔ قاری روح اللہ مدنی نے سیمنار کے اغراض ومقاصد سے آگاہ کرتے ہوئے فرمایا کہ عالمی مجلس ادیان کا بنیادی مقصد تمام ادیان کے درمیان اتحاد ویکجہتی کو فروغ دینا اور تمام مذاہب کا ماننے والوں کو اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے امن کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ اس ضمن میں آج کا سیمنار منعقد کیا جارہا ہے۔

اس کے بعد مولانا محمد یوسف انور سنئیر نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث نے سیمنار سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام امن وآشتی کا دین ہے۔ اسلام نے ہی دنیا کو امن کا پیغام دیا ہے۔ اور اب بھی اسلام کے ذریعے ہی امن قائم ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے آج اسلام کے خلاف زہریلا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے۔ اور عالمی امن کے لیے مسلمانوں کو ہدف کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ جبکہ اسلام سب میں رواداری اور محبت کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے خادم الحرمین الشریفین شاہ عبدالعزیز آل سعود کی کوششوں کو سراہا۔ جنہوں نے عالمی امن کے لیے تمام مذاہب کو یکجا کیا۔ ان میں بھائی چارے اور ہم آہنگی کو فروغ دیا۔ اس کے بعد علامہ حسن رضا نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مل جل کر زندگی بسر کرنا ہے۔ ایک خطہ ایک سرزمین میں رہتے ہوئے ہوئے ہمیں ایک دوسرے کا احترام کرنا ہوگا۔ انہوں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے اقوال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ لوگ یا تو دینی بھائی ہیں یا وہ انسان ہونے کے ناطے تمہارا بھائی ہے۔ لہذا انسانیت کا احترام کرنا چاہیے۔ سیمنار سے پرنسپل جامعہ سلفیہ محمد یاسین ظفر نے مہمان خصوصی میاں نعیم الرحمٰن کی ترجمانی کرتے ہوئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ میاں نعیم الرحمٰن اپنی علالت کے باوجود اس خوبصورت پروگرام میں شریک ہیں۔ ان کے حکم پر چند معروضات پیش ہیں۔ انہوں نے عالمی مجلس ادیان کے منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے موجودہ حالات میں اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ سیمنار منعقد کیا ہے۔ آج پوری دنیا میں سب سے اہم مسئلہ امن ہے۔ امن ہے تو سکون واطمینان ہے۔ امن ہے تو تجارت اور معیشت ہے۔ امن ہے تو تعلیم ہے۔ امن ہے تو ہم ہیں پاکستان ہے۔ اسلام سراپا محبت ہے۔ میرا پیغام ہے محبت جہاں تک پہنچے۔ انہوں نے حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا" لن تدخلوا الجنة حتی تومنوا ولا تومنوا حتی تحابوا "ایمان اور محبت کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ جس کے بغیر جنت کا حصول ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے حلف الفضول میں بنیادی کردار ادا کیا۔ تاکہ امن قائم ہو سکے۔ آپ نے مدینہ منورہ میں میثاق مدینہ کی بنیاد رکھی۔ تاکہ لوگ پرامن زندگی بسر کر سکیں۔ آپ نے فتح مکہ کے موقعہ پر سب کو امان دی۔ تاکہ قتل وغارت نہ ہو۔ آپ نے حجر اسود کی تنصیب میں ایسا کردار ادا کیا۔ کہ تمام قبائل خست وخون سے بچ جائیں۔ آپ کی امت جہاں بھی گئی۔ امن وسلامتی کا پیغام لیکر گئی۔ خصوصاً اندلس (سپین) کو دیکھ لیجئے۔ اسلام اور مسلمانوں کی وجہ سے وہاں بسنے والے عیسائی اور یہودی پرسکون زندگی بسر کرنے لگے۔ تجارت اور کاروبار میں بے پناہ ترقیاں کی۔ وہ خود اس بات کا اعتراف کرتے تھے۔ کہ ایسا انصاف اور امن ہمیں اپنی حکومتیں نہ دے سکیں۔

اسلام دیگر مذاہب کا بھی بے حد احترام کرتا ہے۔ انہیں مکمل حریت اور آزادی کے ساتھ اپنے مذہبی رسومات ادا کرنے کا موقعہ دیتا ہے۔ یاد رکھیں تمام مذاہب میں قدر مشترک بات اخلاقی تعلیمات ہیں۔ ان میں انسانی جان، مال، آبرو کے تحفظ کی مکمل ضمانت دی جاتی ہے۔ اور کسی کو یہ اجازت نہیں کہ وہ کسی انسان کی جان مال یا آبرو کو پامال کرے۔ کیونکہ اسلام میں مساوات ہے۔" لا فضل لعربی علی عجمی "کے تحت سب برابر ہیں۔ اور فرمایا" من احیاء کانما احیاء الناس جمیعا" جسکا تصور دیگر کسی نظام میں ممکن نہیں ہے۔

قیام امن کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ تمام مذاہب کے پیروکار اس دنیا کو برے اخلاق اور غیر انسانی سلوک سے بھی پاک کریں۔ ایک دوسرے کا احترام کریں۔ آج سب سے اہم مسئلہ بھی یہی ہے۔ جس کی وجہ سے دنیا کا امن خطرے میں ہے۔ مذہب کی وجہ سے کسی جگہ امن وامان کا مسئلہ نہیں۔ بلکہ امن کے لیے وہ لوگ خطرات پیدا کر رہے ہیں۔ جو دنیا میں اپنی اجارہ داری اور اپنی عالمگیریت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ جس کے لیے وہ دنیا میں مختلف علاقائی لسانی اور مذہبی تعصب کو ہوا دیتے ہیں۔ اور لوگوں میں تفریق پیدا کر کے اپنے مقاصد حاصل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کرتے ہیں۔ ان کی ایسی کوششوں کو روکنے کی اشد ضرورت ہے۔ اور تمام مذاہب کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے! دیگر مقررین میں مولانا نیاز حسن نقوی، ڈاکٹر عطاء الرحمٰن شامل ہیں۔

ان کے بعد لاہور کے بشپ نے بھی قیام امن میں مذاہب کی کوششوں کا ذکر کیا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ محبت کو فروغ دینا چاہیے۔ آخر میں صاحب صدر نے پر جوش خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی امن میں مذہب کا کردار ہمیشہ مثالی رہا۔ خصوصاً اسلام اور مسلمانوں نے اس میں بڑا اور بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ لیکن مقام افسوس کہ عالمی طاقتیں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافی سے کام لے رہی ہیں۔ اور جگہ جگہ انہیں نشانہ بنایا جارہا ہے۔ ان کی سرزمینوں پر قبضہ اور ان کے وسائل پر غاصبانہ قبضہ کر کے مسلمانوں کے خون کو بہایا جارہا ہے۔ جبکہ یہ لوگ اپنی ان حرکتوں سے باز نہیں آتے۔ اور تمام مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ مساویانہ سلوک نہیں کرتے۔ امن کا قیام ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ تمام مذاہب کے لوگ اس میں اپنا کردار ادا کریں۔ دعا خیر کے ساتھ سیمنار اختتام کو پہنچا۔

نو منتخب عہدیداران

اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

صدر:	حافظ سیف اللہ طیب	0300-8708705
جنرل سیکرٹری:	حافظ محمد عاصم	0313-6599500
ناظم مالیات:	سعید الرحمٰن	0300-4796239
ناظم نشرواشاعت:	تحسین سرور بٹ	0321-7139026

© rasailojaraid.com